اخبار

حکومتِ لیبیا کے کونسلر جناب علی حسین الغدامسی اپنے فرائضِ منصبی ادا کرنے کے ساتھ علم نوازی اور تحقیقاتِ دینی میں بھی دلچسپی رکھتے ہیں۔ ایک ملاقات میں جب ادارہ کا تعارف کرایا گیا تو آپ نے نہایت اشتیاق سے ادارہ دیکھنے کی خواہش ظاہر کی، اور وعدہ فرمایا کہ ادارہ کے رفقاء کو اپنی مختصر سی تقریر کے ذریعہ لیبیا کے انقلاب سے متعلق معلومات بہم پہنچائیں گے۔ جمعہ ۲۶ ستمبر ۱۹۶۹ء کو جناب غدامسی صاحب ادارہ تشریف لائے رفقاء سے ملاقات کی۔ یہاں کے علمی ماحول سے بہت متاثر ہوئے اور مسرت کا اظہار فرمایا۔ لائبریری کا معائنہ کیا، یہاں دینی اور علمی کتب کا اس قدر عظیم ذخیرہ دیکھ کر انتہا حیرت و مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اُنھوں نے اس لائبریری کو علومِ اسلامیہ پر مشتمل دنیا کی عظیم لائبریوں میں سے ایک قرار دیا۔

موصوف نے اپنی مختصر سی تقریر جو وہ لکھ کر لائے تھے ادارہ کے رفقاء کو پڑھ کر سنا اور پھر بعض استفسارات کا اطمینان بخش جواب دیا۔ اتحادِ عرب کو اُنہوں نے اتحاد اسلامی کا پیش خیمہ بتایا اور اشتراکیت کے بارے میں وضاحت کرتے ہوئے نے کہا کہ ہماری یہ اشتراکیت اسلامی مواخاۃ کی بنیادوں پر استوار ہے اور اسے ما اشتراکیت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ذیل میں ہم جناب غدامسی صاحب کی عربی تقر کا ترجمہ پیش کرتے ہیں ---------- (ادارہ) ----------

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"محترم بھائیو!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ!

اوائل ستمبر میں لیبیا کی شاہی حکومت کو ختم کر دینے والا انقلاب نہ صرف لیبیا کے باشندوں کی دلی آرزوؤں کا آئینہ دار اور ان کی تمناؤں کی سچی تعبیر تھا بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کی اس مشیت کا مظہر بھی تھا جس نے اس قوم کو ھلاکت سے ہم کنار ملوکیت کے جور و استبداد سے نجات دلانا چاہی تھی۔ یہ ملوکیت ہمارے پاکیزہ دین کی تعلیمات کے منافی اصولوں کو تقویت دے رہی تھی۔ مثلاً وہاں ملک کا ایک چھوٹا طبقہ قومی دولت کا اجارہ دار بن گیا تھا۔ رشوت کا بازار گرم اور لوٹ کھسوٹ عام تھی۔

قوم کے اس طبقہ کے سوا جو دامن ملوکیت میں پناہ گیر تھا اور نیک دل قوم کی اکثریت پر بار ڈال کر رات کے رات سرمایہ دار بن گیا تھا، پوری اپنے ملک کی دولت سے محروم تھی۔ یہ اور اس کے علاوہ بہت سے امور میں جو لیبیا میں انقلاب لانے کا موجب بنے۔ انقلاب ان تمام بے ناعدگیوں کو اکھاڑ پھینکنے اور ان ناگفتہ بہ حالات کی اصلاح کے لئے آیا جن سے قوم بُری طرح پریشان تھی۔

ہمارے اس انقلاب کی بنیادیں مختصراً یہ ہیں :

۱ ۔ وطن عزیز لیبیا میں پائے جانے والی مختلف اجتماعی اور معاشی مشکلات کو حل کرنے میں گزشتہ دور کے سلبی موقف کا کلی خاتمہ ۔

۲ ۔ عرب وطن میں عربوں کے موجودہ مسائل حل کرنے کے لئے ان کے ساتھ بھرپور اشتراک ۔

۳ ۔ ہمارے موجودہ زمانے میں انسان کو جو امور درپیش ہیں ان کے حل میں حصہ لے کر ماضی کے غیر مؤثر اور سلبی موقف کا ازالہ ۔

لیبیا کا مقدس انقلاب ان عظیم ترین تمدنوں پر پورا ایمان رکھتا ہے جنہیں جمعیت اقوام متحدہ نے تسلیم کیا ہے اور ان تمام معاہدوں اور سمجھوتوں کی پوری پابندی کرتا ہے جن میں لیبیا کے عوام بندھے ہوتے ہیں ۔

ہم نے یہ انقلاب اس لئے برپا کیا ہے تاکہ ہم بہادر لیبی قوم کو اس قابل بنا سکیں کہ وہ دوسری قوموں کے درمیان اپنا حقیقی مقام حاصل کر سکے :

اسی طرح لیبیا کے انقلاب کے تین مقاصد ہیں یعنی آزادی، اشتراکیت (سوشلزم) اور اتحاد۔

آزادی انسان کا ایک فطری حق ہے جو خدا نے اپنے بندوں کو عنایت فرمایا ہے۔ آزادی کا مطلب انسان اور اس کی عزت و شرافت کا اقرار ہے اسی طرح فقر و احتیاج اور پس ماندگی و مجبوری کی اس

محکومیت سے نجات حاصل کرنا بھی آزادی ہے جس میں لیبیا کے باشندے تباہ شدہ شاہی حکومت کے دَور میں رہے تھے۔

انقلاب کا دوسرا مقصد اشتراکیت ہے، اس کے متعلق انقلابی کونسل کے سربراہ نے کہا ہے کہ اس سے مراد اسلامی اشتراکیت یعنی دینِ حنیف کی پیش کردہ اشتراکیت ہے اس سے ہماری مراد مل جل کر خلوص سے اجتماعی جدوجہد ہے جو ہم کو خود کفیل اور با انصاف معاشرے کی طرف لے جائے، اس سے مراد یہ ہے کہ ملکی پیداوار میں پوری قوم حصہ دار ہو، اس کا مطلب جیسا کہ بعض لوگ سمجھ رہے ہیں یہ نہیں کہ لوگوں میں فقر و فاقہ عام کر دیا جائے بلکہ اس کے بالکل برعکس اس کا مطلب ہے لوگوں میں خوش حالی و آسودگی کو عام کرنا۔

اتحاد سے ہماری مراد عرب اتحاد ہے، جو ہر عرب باشندے کی دلی خواہش ہے۔ عرب اتحاد نہ صرف پوری دنیا کی موجودہ صورتِ حال کا بلکہ عرب دنیا کو صیہونیت کے جس چیلنج کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اس کا بھی ایک ضروری تقاضا ہے۔

بھائیو! یہ ہمارا انقلاب ہے اور یہ اس انقلاب کے بنیادی مقاصد ہیں، جسے لیبی قوم نے بے مثال جوش سے خوش آمدید کہا ہے۔ مادرِ وطن کے ہر حصہ میں اس انقلاب کی حمایت اور اس انقلاب کے غیور رہنماؤں کی تائید میں پوری قوم نے جشنِ مسرت منایا۔ آپ بھی میرے ساتھ دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انقلابی کونسل کے رہنما اور ان کے بہادر رفقائے کار کو توفیق دے کہ وہ ہمارے اس گراں قدر انقلاب کے مقاصد کو بطریقِ احسن پورا کر سکیں اور ان کو وہ خدمات انجام دینے کی توفیق دے جن میں عرب اور اسلام کا بھلا ہو۔"

(مترجم: محمود احمد غازی)